شذرات　　　راشد الحق سمیع حقانی

عبوری آئین میں اسلامی دفعات کی شمولیت ایک دانشمندانہ فیصلہ

گزشتہ ماہ فوجی حکمرانوں نے بلآخر پاکستان کے پندرہ کروڑ عوام کی خواہشات کا احترام کرتے ہو۔ عبوری آئین (پی سی او) میں اسلامی دفعات شامل کرلی ہیں۔ حکومت کے اس دانشمندانہ فیصلے پر پاکستانی عوام' دینی جماعتوں' جمعیت علمائے اسلام اور خصوصاً اسلامی حلقوں نے انتہائی مسرت اور خوشی کا اظہار کیا ہے۔ اس فیصلے سے جہاں حکومت کی دن بدن گرتی ہوئی ساکھ کو تھوڑا سا سہارا ملا ہے وہاں امریکہ 'مغرب اور پاکستان میں سیکولرازم کے علمبرداروں اور قادیانی حلقوں میں مایوسی چھاگئی ہے۔ حکومت کے بعض کارندوں نے آتے ہی عالمی شیطانی قوتوں کو یہ تاثر دیا تھا کہ ہم سیکولر ہیں اور پاکستان کو بھی بہت جلد ایک سیکولر اسٹیٹ بنادیں گے لیکن الحمد للہ علماء اور دینی جماعتوں نے ان کا سارا ڈرامہ ناکام کردیا۔ اس سے قبل بھی توہین رسالت کے قانون میں ترمیم نہ کرنے کا فیصلہ اسی دباؤ کا نتیجہ تھا۔ پاکستانی عوام کے لئے یہ امر خوش آئند ہے کہ گو مذہبی جماعتوں کے نقطۂ نظر میں اختلاف رائے پایا جاتا ہے۔ لیکن جب بھی دین و شریعت اور ملک و ملت کے نام پر ہلکی سی آنچ بھی پڑتی ہے تو یہی متفرق دینی جماعتیں دین کی حفاظت کے لئے سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن جاتی ہیں۔ اللہ کرے کہ ان کا یہ اتحاد مزید موثر اور مستحکم ثابت ہو۔ اور پاکستان میں آنے والے اسلامی انقلاب کی قیادت بھی انہی جماعتوں کو میسر ہو۔ ہمیں امید ہے کہ حکومت مغرب کو خوش کرنے کی پالیسی چھوڑ کر اللہ کی خوشنودی اور عوام کی مرضی کو مقدم رکھے گی اور موجودہ حکمران اپنا مقررہ وقت پورا کرنے کے بعد واپس عزت و احترام کے ساتھ فوجی بیرکوں میں چلے جائیں گے۔ یہی ملک و ملت کے لئے بہتر راستہ ہے۔

....

کشمیر میں حزب المجاہدین کی جنگ بندی کس منصوبے کا حصہ ہے؟

مقبوضہ کشمیر میں برسرپیکار جہادی تنظیموں میں سے ایک فعال جہادی تنظیم حزب المجاہدین کے کمانڈروں نے مقبوضہ کشمیر میں اچانک یکطرفہ طور پر بھارت کے خلاف جنگ بندی اور غیر مشروط مذاکرات کی